

## نالشہر قارئین کے نام کا مراسلہ

**اس** سال امریکہ میں انگلستان سے آکر اس سر زمین پر، جو کہ اپنے امریکہ کا حصہ ہے، بس چانے والوں کی جعلی مستقل بھتی آزاد کے چانے کی ۳۰۰ دوسری سالگردہ منانی چاہئی ہے۔

اس شہر کی سروری کیا تھی میں اس کی وضاحت کی گئی ہے کہ جس ناؤں سلسلہ کی روایت حبیبہ اور غیر واضح ہے۔ وقت کی اتنی دوری سے کسی بھی قوم کی آزادی کو دیکھا چاہئے تو وہ اسی طرح حبیبہ اور غیر واضح نظر آتی ہے۔

جس ناؤں میں آکر بس چانے والوں نے اپنے لئے ایک ایسا ناقم حکومت بنایا تھا جس کو ابتدائی ناصحوت گیوریت کی کوئی خلک کہ سکتے ہیں اور یہ ایسا طرز حکومت تھا ہے بعد میں امریکہ کے آئین میں شامل کر لیا گیا ہے۔ اسی کے ساتھ انگلستان سے آکر بس چانے والوں نے اس خلی میں، میں، میں، میں اپنے جنیسا کہا جاتا ہے، مقامی امریکیوں کے ساتھ پاری پاری تجدیت بھی کی اور لڑائی بھی۔ درجنیسا میں ابتدائی والوں کے زینداروں نے غالباً کا جو طریقہ رانگ کیا تھا وہ ایک شرمناک طریقہ تھا، جس کا خاتم ایک خوبزی خانہ، جگہ پر ۷۰ اور ۴۰ مصراً مرکبوں نے خلائی کو مردہ بترادی۔

ایسے افرادو ہر دوسری میں رہے ہیں جو آزادی کے حق میں بولتے ہیں اور آزادی کے لئے کام کرتے ہیں۔ ۷۰ میں ایک ایجن کے ایک نئے قلم کا فرنسی۔ ایسی کا ایک مضمون شائع کرنے کا فرمان مدد ہوا ہے، جنہوں نے اپنے مضمون میں مخدود کن انداز میں پوچھا ہے کہ کس طرح ہندوستان سے آکر لئے والے ہندوستانی امریکہ کی انجامی ابتدائی روایتوں کے حصہ دار ہے۔ ان میں سے بہت سوں کو لو کر کے طور پر اس نئی دنیا میں لا یا گیا تھا اس کے بعد ان لوگوں کو مزدوری کرنے کیلئے باشاط اُتر اُندھہ دیا گیا یا غلام بنایا گیا۔ حال ہی میں سرخٹر آنے والے تاریخی روایتوں سے یہ ظاہر ہوا ہے کہ ان افراد کا عزم ہدوں کے ذریعہ یا سمات کر کے فرمان مدد حاصل کرنے کے لار بجا پہ آپ کو آزاد کرنے کے معاملہ میں پختہ تھا۔ بہت سے لوگ کامیاب ہو گئے اور اپ ان کے دارشین، نسلوں،

شانتوں اور سکونوں کے امریکی آئیش گاہ کا حصہ بن گئے ہیں۔

ایک ہندوستانی صحافی اور قلم نوگر اقر سلطنتیں چان، جو حال ہی میں اس آئیش گاہ کا حصہ ہے، نے اس مظہر کی تفسیلی اور بصیرت افروز تصویریں کی ہے اور بتایا ہے کہ امریکہ میں ہر طرح کے لوگوں کر رہے ہیں اور ایک دوسرے کی مدد کرتے ہیں۔ اس میں کے سفری یا پیار میں ان کا یہ مضمون شامل کیا گیا ہے جس میں انہوں نے بس سکدار بید پر امریکے کے سفری تفصیل بیان کی ہے۔

خاندانوں کے بارے میں جو مظاہن شریک اشاعت ہیں ان سے اس بات پر روشنی پڑتی ہے کہ ہندوستان میں اور امریکہ میں خاندان ان کس طرح ہل رہے ہیں۔ ان مظاہن میں یہ بھی دریافت کیا گیا ہے کہ دلوں مکونوں کے جزوے کس طرح کام اور گھر بیوی میں توازن قائم کر دے ہیں جس سے معاشرے کی بکثری اور ہی ہے۔

بہم لوگوں نے اس شارے میں الی تعلیم سے متعلق کلی مظاہن بکھا کے ہیں۔ ان مظاہن میں امریکہ جا کر کچھ حصے سے بچھی لینے والے لوگوں کو مخدوڑے بھی دئے گئے ہیں اور تفصیل سے یہ بھی بتایا گیا ہے کہ لوگ وہاں کس طرح کی تعلیم حاصل کر سکتے ہیں۔ سرکاری اور غیر سرکاری یو نیورڈیشن، دوساری کالجوں، ماکمی ڈی میشن (مکھوری) نظام، وہ سماں کی نہرست اور اگئے کمی میں کیوں کے لئے ہندوستان میں امریکی تعلیمی فاؤنڈیشن کے زیر انتظام و اتفاقات کی نہرست دستیاب موقع کے بارے میں بہت سے سوالوں کے جواب دینے کے لئے کافی ہے۔

ہمارے بکھریں کے پیچ میں ہم صرہم دستیل ہو ہندوستانی امریکی امت کی نمائش پر ایک نظر ڈالتے ہیں۔



لارڈ جنگل، ایڈیٹر

(ایبری شوارلنز)